سوال

(266) روزے کی حالت میں بطورِ دوا بھاپ ناک میں چڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ کی حالت میں بھاپ کی شکل میں ناک میں دوائی چڑھانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اہل علم کا اختلاف ہے میرے نزدیک راجح قول یہ ہے کہ بایں صورت روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیونکہ دوا غیر طبعی طور پر معدہ میں سرایت کرجاتی ہے۔ حدیث میں جو کھانے پینے سے منع کیا گیا ہے اس سے مراد صرف عرفی کھانا پینا نہیں بلکہ ہر وہ شے جس سے معدہ متاثر ہو لہٰذا وہ ممنوع ہے۔

چناں چہ ایک حدیث میں بحالت روزہ وضو کے وقت ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا منع آیا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ خطرہ ہے کہ پانی ناک کے راستہ حلق میں اتر جائے۔ حالاں کہ یہ عرفاً پینا نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ کسی طرح کوئی چیز معدہ میں چلی جائے اس سے روزہ متاثر ہوجاتا ہے۔ بھاپ کی صورت میں دوا کے لطیف اجزا کے متعلق خطرہ ہے کہ وہ مساموں کے ذریعہ معدہ میں آجائیں اور روزہ خطرہ میں پڑجائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:256

محدث فتویٰ